سوال

(361)ٹی وی دیکھنا جائز نہیں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ٹی وی دیکھنا گناہ ہے یا جائز ہے ۔ مجھے ٹی وی دیکھنے کا بڑا شوق ہے اور اللہ سے بھی ڈرتی ہوں اور کوئی ڈرامہ دیکھے بغیر میں رہ نہیں سکتی ۔ ٹی وی شاید آپ کے گھر میں بھی ہو ۔ (سائلہ)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ٹی وی دیکھنا بہر حال گناہ اور حرام ہے ۔

وَمِنَ النَّاسِ مَن يَشْتَرِي لَهْوَ الْحَدِيثِ ٦ لقمان

کے حکم میں داخل ہے ۔ آپ عجیب متقیہ ہیں کہ اللہ سے بھی خوب ڈرتی ہو اور کوئی ڈرامہ خواہ کیسا ہو جنسی انارکی والا ہو یا فرضی کہانی جو سراسر جھوٹ پر مبنی ہوتا ہے ، اس سے لطف اندوز بھی ہوتی ہو ۔ یہ ایسے ہی ہے جیسے کوئی عورت کہے کہ میں اللہ تعالیٰ سے بہت ڈرتی ہون مگر زنا بھی نہیں چھوڑ سکتی ۔ ایسے تقوی اور خوف الہٰی کا ادعا کیسا ؟ دراصل معلوم ہوتا ہے کہ آپ کے دل میں اللہ تعالیٰ کا خوف ہے ہی نہیں ۔ گویا

حج کعبہ بھی کیا گنگا کیا اشنان بھی

راضی رہے رحمان بھی خوش رہے شیطان بھی

رہی یہ بات کہ ٹی وی توشاید آپ کے گھر میں بھی ہو تو بی بی صاحبہ آپ کی یہ بدگمانی حقیقت کے خلاف ہے ۔ سب کو ایک جیسا مت سمجھیں اور میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ میرے گھر میں تو ٹیپ ریکارڈ بھی نہیں ۔ لہٰذا اپنا ریکارڈ درست کر لیں ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ محمدیہ](#)

ج1ص861

محدث فتویٰ